

10038 - خاوند کام نہ 1740#&؛ 1740#& اور ب 1740#&؛ گھر کا خرچہ برداشت
کرت 1740#&؛ ہے توک 1740#&؛ خاوند کے ذمہ قرض شمار ہوگا

سوال

اگر خاوند کام نہ کرتا ہو اور بیوی ملازمت کر کے گھریلو اخراجات پورے کرتی ہو (مثلاً کھانے پینے اور باقی اشیاء خریدتی اور بل وغیرہ ادا کرتی ہو) اگر یہ طے نہ ہو کہ یہ خرچہ بیوی کی طرف سے صدقہ ہے تو کیا یہ سب خرچہ خاوند کے ذمہ قرض شمار ہوگا؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن جبرین حفظہ اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا تو ان کا جواب تھا :

اگر میاں بیوی کے درمیان کوئی بات طے نہ ہو تو یہ خرچہ ہبہ اور خیرات ہوگا بیوی کو اس کا حق نہیں کہ وہ خاوند سے اس کا مطالبہ کرے اس لیے کہ اس نے تو یہ سب کچھ اپنے اختیار سے خرچ کیا ہے -

لیکن اگر کوئی شرط ہو کہ یہ واپس کیا جائے گا تو پھر اور بات ہے اور اسے واپس کرنا ہوگا کیونکہ مسلمان اپنی شرائط پوری کرتے ہیں اور انہیں پوری کرنا ضروری ہے -

لہذا اس صورت میں بیوی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے خاوند سے اس وقت اس سارے خرچہ کا مطالبہ کرے جو اس نے بچوں اور گھر پر کیا ہے ، جب خاوند کے پاس مال آجائے اور وہ غنی ہو جائے -

واللہ اعلم .